## سوال

جب کسی کی چار بیویاں ہوں اورایک کوطلاق دے توکیااس کی عدت میں کسی اورسے شادی کرسکتا ہے ؟ جب اوپر والے سوال کا جواب یہ ہو کہ چوتھی کی عدت میں پانچویں سے شادی کرنا جائز نہیں تواس کی دلیل کیا ہے ؟ اورکیااس کی آخری شادی صحیح ہوگی ، اوراس کی تصحیح کےلیے قرآن وسنت کے مطابق کیا کرنا ہوگا ؟

## جواب

الحمد للہ

اگرتوآپ نے اپنی چوتھی بیوی کوطلاق رجعی دی ہے یعنی یہ اس کی پہلی یا دوسری طلاق ہے توعلماء کرام کا اس پراجماع ہے کہ عدت کے ختم ہونے تک رجعی طلاق والی عورت بیوی ہی شمار ہوگی ۔
دیکھیں المغنی لابن قدامہ ( 104/7 ) ۔

توجب یہ ثابت ہوگیا کہ ابھی تک وہ آپ کی بیوی ہے توآپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ علماء کرام کا اس پراجماع ہے کہ کسی بھی آزاد شخص کےلیے یہ جائز نہیں کہ چار سے زیادہ بیویاں رکھ سکے - یعنی ایک ہی وقت میں وہ سب اس کے نکاح میں ہوں - اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں بھی ملتی ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ الثقفی رضی اللہ تعالی عنہ جب مسلمان ہوئے توجاہلیت میں ان کی دس بیویاں تھیں جوان کے ساتھ مسلمان ہوگئیں ، تونبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے حکم دیا کہ :

( ان میں سے چار کواختیار کرلے )

سنن ترمذي حديث نمبر ( 1128 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح سنن ترمذی ( 329/1 ) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

مندرجہ بالاسطور سے یہ واضح ہوا کہ مرد کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ طلاق رجعی کی حالت میں پانچویں سے شادی کرے ، اس لیے کہ اس طرح اس نے پانچ عورتوں کوجمع کردیا ۔

صحابہ کرام اورآئمہ اربعہ اورسارے اہل سنت علماء کرام کا قولی اورعملی اجماع ہے کہ کسی بھی مرد کےلیے اپنے نکاح میں چار بیویوں سے زیادہ رکھنا جائز نہیں ، صرف نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مستثنی ہیں ۔

شیخ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے جلیل القدر تابعی عبیدہ السلمانی رحمہ اللہ تعالی سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا :

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کسی بھی چيز پراس طرح متفق نہیں ہوئے جس طرح کہ ان کا چوتھی کی عدت میں پانچویں سے نکاح نہیں کیا جاسکتا ، اوربہن کی عدت میں دوسری بہن سے نکاح نہیں کیا جاسکتا میں اتفاق پایا جاتا ہے ۔ اھ دیکھیں الفتاوی الکبری ( 154/4 ) ۔

توجو بھی اس کی مخالفت کرتے ہوئے چار بیویوں سے زیادہ جمع کرتا ہے اس نے کتاب اللہ اورسنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی اوراہل سنت والجماعت سے علیحدگی اختیار کرلی ۔ فتوی اللجنۃ الدائمۃ

دیکھیں کتاب : الفتاوی للمراۃ المسلمۃ ( 641/2)

اوراگرایسا ہوجائے توعقد نکاح باطل ہوگا ، اور آپ پر واجب ہے کہ آپ اس سے علیحدگی اختیار کرلیں حتی کہ طلاق شدہ بیوی کی عدت ختم ہوجائے ، اوراگر آپ نے اس یعنی پانچویں سے دخول بھی کرلیا ہے توپھر آپ اسے مہر مثل دیں ، اوروہ بھی آپ سے مطلقہ کی عدت گزارے گی ۔

پھر اگر آپ اس سے نکاح کرنا چاہیں توآپ اسے مکمل شروط کے ساتھ دوبارہ عقد نکاح کریں گے ۔

اوراگر آپ نے چوتھی کوطلاق بائنہ دی ہے – یعنی اس کی یہ طلاق تیسری طلاق تھی – تواس مسئلہ میں چوتھی بیوی کی تیسری طلاق کی عدت میں پانچویں بیوی سے نکاح کے جواز میں علماء کرام کا اختلاف ہے ۔

حنابلہ اوراحناف کے ہاں یہ جائز نہیں ، اورفضیلۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسی کوراجح کہا ہے ۔ دیکھیں کتاب : فتاوی الطلاق للشیخ ابن باز ( 278/1) ۔

تواس بنا پر اس کا حکم بھی وہی ہوگا جوکہ طلاق رجعی میں گزرچکا ہے کہ اگر تیسری طلاق کی عدت ختم ہوجائے توپھر آپ کے لیے پانچویں سے نکاح کرنا جائز ہوگا ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

اورچوتھی بیوی کی فوتگی کی حالت میں یہ جائز ہے کہ اس کی فوتگی کے بعد پانچویں سے شادی کرلے ، کیونکہ اس حالت میں زوجیت قائم نہیں رہتی ۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

12298